جلد: 1
شمارہ: 2
شَوَّالُ الْمُکَرَّم ۱۴۴۰ھ
جون 2019ء

(ویب ایڈیشن)

اسلامی بہنوں کا ماہنامہ

(Web Edition)

(دعوتِ اسلامی)

ڈاک کا پتہ: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ
پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران باب المدینہ کراچی
Whatsapp: +923012619734
پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

شرعی تفتیش: مولانا محمد جمیل عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی دار الافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی)
☆ اسلامی بہنوں کا ماہنامہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود ہے
https://www.dawateislami.net

تاثرات (Feedback) کے لئے

اپنے تاثرات، مشورے اور تجاویز نیچے دیئے گئے ای میل ایڈریسز پر بھیجئے

Khatoon.mahnama@dawateislami.net
mahnama@dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:
مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہوگا۔ (فردوس الاخبار، 1/422، حدیث: 3149)

حمد

نغمۂ توحید

اللہ اللہ اللہ اللہ
رہ کے پردوں میں تُو جلوہ آرا ہُوا
بس کے آنکھوں میں آنکھوں سے پردہ کیا
آنکھ کا پردہ، پردہ ہُوا آنکھ کا
بند آنکھیں ہوئیں تو نظر آیا تُو
اللہ اللہ اللہ اللہ
یاالٰہی دکھا ہم کو وہ دن بھی تُو
آبِ زم زم سے کر کے حَرَم میں وُضُو
باادب شَوق سے بیٹھ کے قبلہ رُو
مل کے ہم سب کہیں یک زباں ہُو بہُو
اللہ اللہ اللہ اللہ
میں نے مانا کہ حامدؔ گنہگار ہے
مَعصِیَت کَیش ہے اور خطاکار ہے
میرا مولا مگر تُو تو غفّار ہے
کہتی رحمت ہے مُجرِم سے لاتَقنَطُوا
اللہ اللہ اللہ اللہ

بیاضِ پاک، ص10
از مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

نعت

چمنِ طیبہ میں سُنبل جو سَنوارے گیسو

چمنِ طیبہ میں سُنبل جو سَنوارے گیسو
حُور بڑھ کر شِکَنِ ناز پہ وارے گیسو
ہم سیہ کاروں پہ یارب تپشِ محشر میں
سایہ افگن ہوں ترے پیارے کے پیارے گیسو
آخرِ حج غمِ اُمّت میں پریشاں ہو کر
تِیرہ بختوں کی شفاعت کو سِدھارے گیسو
سُوکھنے دھانوں پہ ہمارے بھی کرم ہو جائے
چھائے رحمت کی گھٹا بن کے تمہارے گیسو
سِلسِلہ پاکے شفاعت کا جھکے پڑتے ہیں
سجدۂ شکر کے کرتے ہیں اشارے گیسو
بھینی خوشبو سے مہک جاتی ہیں گلیاں واللہ
کیسے پھولوں میں بسائے ہیں تمہارے گیسو
شانہ ہے پنجۂ قدرت ترے بالوں کے لئے
کیسے ہاتھوں نے شہا تیرے سنوارے گیسو
تیل کی بوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضاؔ
صُبحِ عارِض پہ لٹاتے ہیں سِتارے گیسو

حدائقِ بخشش، ص119
از امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

کلام

مَسرَّت سے سینہ مدینہ بنا تھا

مَسرَّت سے سینہ مدینہ بنا تھا
مزہ خوب رَمضان میں آرہا تھا
پَرے رَنج و غم کا اندھیرا ہوا تھا
مزہ خوب رَمضان میں آرہا تھا
شب و روز رَحمت کی برسات ہوتی
عطاؤں کی جھولی میں خیرات ہوتی
مسلماں کا دامن کرم سے بھرا تھا
مزہ خوب رَمضان میں آرہا تھا
سرِشام اِفطار کی رونقیں تھیں
بوقتِ سَحَر کس قدر برکتیں تھیں
سُرور آرہا تھا مزا آرہا تھا
مزہ خوب رَمضان میں آرہا تھا
جو تھے مُعتَکِف "مدنی مرکز" کے اندر
بِچارے تھے عطّارؔ مغموم و مُضطَر
دمِ اَلوداع ان کا دل جل رہا تھا
مزہ خوب رَمضان میں آرہا تھا

وسائلِ بخشش، ص621
از امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ

کبیرہ گناہوں سے بچنے کی فضیلت

اُمِّ عاطر عطاریہ

اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: ﴿اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآىٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِیْمًا(۳۱)﴾

ترجمہ: اگر کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے دوسرے گناہ بخش دیں گے اور تمہیں عزّت کی جگہ داخل کریں گے۔ (پ5، النسآء:31)

کبیرہ گناہ کی تعریف کبیرہ گناہ وہ ہے جس کے کرنے پر دنیا میں حد جاری ہو جیسے قتل، زِنا اور چوری وغیرہ یا اس پر آخِرت میں عذاب کی وَعِید ہو جیسے غیبت، چُغَل خوری، خود پسندی اور ریاکاری وغیرہ۔

(تفسیر بیضاوی، 2/178، النسآء، تحت الآیۃ: 31، صراط الجنان، 9/567)

گناہوں کی نُحُوست اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان ہے: جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگا دیا جاتا ہے۔ جب وہ اس گناہ سے باز آجاتا ہے اور توبہ واِستِغفار کرلیتا ہے تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے۔ اگر وہ دوبارہ گناہ کی طرف پلٹتا ہے تو وہ نقطہ بڑھتا ہے یہاں تک کہ پورا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ (ترمذی، 5/220، حدیث: 3345)

کبیرہ گناہوں سے بچنے کی فضیلت کبیرہ گناہوں سے بچنے کی فضیلت سے متعلق اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے اللہ پاک کی عبادت کی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا، نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی، رمضان کے روزے رکھے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا رہا تو اس کے لئے جنّت ہے۔ (مسند احمد، 9/132، حدیث: 23565)

چالیس گناہوں کی فہرست دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ صِراط الجنان جلد 2 صفحہ 190 پر ہے: یہاں مسلمانوں کے فائدے کیلئے ہم چالیس گناہوں کی ایک فہرست بیان کرتے ہیں جن میں اکثر کبیرہ ہیں تاکہ کم از کم یہ تو علم ہو کہ یہ گناہ ہیں اور ہمیں ان سے بچنا ہے:

1. اللہ پاک کا کوئی شریک ٹھہرانا
2. ریاکاری
3. کینہ
4. حسد

5 تکبُّر
6 خود پسندی میں مبتلا ہونا
7 تکبّر کی وجہ سے مخلوق کو حقیر جاننا
8 بد گمانی کرنا
9 دھوکہ دینا
10 لالچ
11 حِرص
12 تنگدستی کی وجہ سے فُقرا کا مذاق اڑانا
13 تقدیر پر ناراض ہونا
14 گناہ پر خوش ہونا
15 گناہ پر اِصرار کرنا
16 نیکی کرنے پر تعریف کا طلبگار ہونا
17 حیض والی عورت سے صُحبت کرنا
18 جان بوجھ کر نماز چھوڑ دینا
19 صَف کو سیدھا نہ کرنا
20 نماز میں امام سے سَبقت کرنا
21 زکوٰۃ ادا نہ کرنا
22 رَمضان کا کوئی روزہ (بلاعذر) چھوڑ دینا
23 قدرت کے باوجود حج نہ کرنا
24 (مردوں کے لئے) ریشمی لباس پہننا
25 مرد و عورت کا ایک دوسرے سے مُشابہت اِختیار کرنا
26 عورتوں کا باریک لباس پہننا
27 اِترا کر چلنا
28 مصیبت کے وقت چہرہ نوچنا، تھپڑ مارنا یا گریبان چاک کرنا
29 مقروض کو بلاوجہ تنگ کرنا
30 سود لینا دینا
31 حرام ذرائع سے روزی کمانا
32 ذخیرہ اندوزی
33 شراب بنانا، پینا، بیچنا
34 ناپ تول میں کمی کرنا
35 یتیم کا مال کھانا
36 گناہ کے کام میں مال خرچ کرنا
37 مُشترَکہ کاروبار میں ایک شریک کا دوسرے سے خیانت کرنا
38 غیر کے مال پر ظُلماً قابض ہو جانا
39 اجرت دینے میں تاخیر کرنا
40 اور امانت میں خیانت کرنا۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ ہمارے تمام صغیرہ، کبیرہ گناہوں کو پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے میں مُعاف فرمائے اور ہمیں بے حساب جنَّت میں داخل فرمائے۔ اٰمین

بِلا حساب ہو جنت میں داخِلہ یارب
پڑوس خُلد میں سرور کا ہو عطا یارب

مدنی مشورہ: کبیرہ گناہوں کی تفصیلی معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی شائع کردہ دو کتابوں جہنم میں لے جانے والے اعمال اور 76 کبیرہ گناہ کا مُطالعہ مفید رہے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کامِل مسلمان

بنتِ انصاری عطاریہ مدنیہ

رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ یعنی مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زَبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری، 1/15، حدیث:10) **کامل مسلمان کون؟** اس حدیثِ پاک میں مسلمان سے مراد کامل مسلمان ہے، یعنی کامل مسلمان وہی شخص ہے جو ارکانِ اسلام پوری طرح ادا کرے اور دوسرے مسلمان اس کے شَر سے محفوظ رہیں، یوں کہ وہ مسلمانوں کے حُرمت والے خون، مال اور ان کی عِزّت کو نقصان نہ پہنچائے۔ (فیض القدیر، 6/ 350، 351، تحت الحدیث: 9207، 9206ملخصًا) **آدمی کے دین کو نقصان پہنچانے والی چیز** کسی مسلمان کو تکلیف دینا ایسا کام ہے کہ جس کے سبب تکلیف دینے والے شخص کے دین کو نقصان پہنچتا ہے۔ تکلیف دینے کی 2 قسمیں ہیں: (1) ظاہری اعضاء سے تکلیف دینا، مثلاً چوری کرنا، کسی سے زبردستی کوئی چیز چھیننا (2) باطن سے تکلیف دینا، مثلاً کسی مسلمان سے حسد کرنا، دل میں اس سے بُغض و کینہ رکھنا، اسے حقیر سمجھنا اور اس کے بارے میں برا گمان رکھنا، یہ ساری چیزیں وہ ہیں جو دوسرے مسلمان کو تکلیف دیتی ہیں، لہٰذا شریعت نے تکلیف دینے کی ان دونوں صورتوں سے رُک جانے کا حکم دیا ہے۔ (فیض القدیر، 6/351، تحت الحدیث:9208) **زبان ہاتھ سے زیادہ خطرناک ہے** حضرت علّامہ عبدُ الرّؤف مَناوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مذکورہ حدیث مبارک میں زبان کا ذکر ہاتھ سے پہلے کیا گیا ہے۔ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ زبان کے ذریعے تکلیف و ایذا پہنچانا بکثرت ہوتا ہے اور بہت تیزی سے ہوتا ہے۔ (فیض القدیر، 6/ 350، 351، تحت الحدیث:9207) حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: فی صَدی پچانوے (یعنی 100 میں سے 95 فیصد) گناہ زبان سے ہوتے ہیں اور پانچ فی صَدی گناہ دوسرے اَعضاء سے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/ 53) **زبان سے تکلیف دینے کا انجام** ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ! فلاں عورت کی نماز، روزے اور صَدَقات کی کثرت کا چرچا ہے لیکن وہ اپنے پڑوسیوں کو زبان سے ستاتی ہے۔ ارشاد فرمایا: وہ آگ میں ہے۔ (مسند احمد، 3/ 441، حدیث:9681)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه ارشاد فرماتے ہیں: کامل مسلمان وُہی ہے جو زَبان سے کسی کو گالی نہ دے، بِلا اجازتِ شَرعی کسی کو بُرا نہ کہے، کسی کی غیبت نہ کرے، کسی کو بے وَقوف نہ کہے، کسی کے عیب کو نہ کھولے، کسی کا بھید (راز) نہ کھولے اور ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ دے، کسی کی دل آزاری نہ کرے، بِلا اجازتِ شَرعی کسی کو نہ مارے، کسی کو تنقیدِ بے جا کا نشانہ نہ بنائے، جو شخص ایسا نہ ہو بلکہ لوگوں کو اُس نے ہر طرح کی تکلیف دی، ہاتھ سے مارا، آنکھ سے کسی کی طرف ایذاء دینے والے انداز سے اشارہ کیا، ہر شخص اُس سے تنگ و بیزار رہا تو وہ شخص کامِل مسلمان نہیں ہے، ایمان اس کے دل میں مضبوط نہیں ہے۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص59) اللہ پاک سے دعا ہے کہ ہمیں اپنی زبان اور ہاتھ کی حفاظت کی توفیق عطا فرمائے اور کامل ایمان کی دولت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاهِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

انبیائے کِرام علیہم السلام سے متعلِّق عقائد

بنتِ شوکت عطّاریہ مدنیہ

پیاری اسلامی بہنو! ایک مسلمان کے لئے جس طرح اللہ پاک سے مُتعلّق عقائد کا جاننا ضروری ہے یونہی انبیائے کرام علیہم السّلام کے بارے میں اسلامی عقیدوں کی معلومات بھی لازمی ہے۔ **نبی کسے کہتے ہیں؟** اللہ پاک کے وہ نیک بندے جنہیں اس نے اپنے بندوں کی رَہنمائی کے لئے اَحکام پہنچانے کے واسطے بھیجا ان کو نبی کہتے ہیں۔ (کتاب العقائد، ص15)

انبیائے کِرام علیہم السلام کے متعلّق عقائد

1 سب انبیا بَشَر (یعنی انسان) اور مَرْد تھے۔ کوئی عورت یا جِن نبی نہ ہوا 2 کسی کے نبی ہونے کے لئے اُس پر وَحی ہونا ضروری ہے، وحی چاہے فِرشتے کے واسطے سے ہو یا بلا واسطہ 3 نُبُوّت کسبی نہیں کہ آدمی عِبادت و رِیاضت کے ذریعے سے حاصل کرسکے بلکہ مَحْض عَطائے الٰہی ہے کہ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے دیتا ہے 4 بہت سے نبیوں پر اللہ پاک نے صحیفے اور آسمانی کتابیں اتاریں 5 ان کتابوں میں 4 بہت مشہور ہیں، **تورات** حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر، **زَبور** حضرت داؤد علیہ السّلام پر، **اِنجیل** حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر اور **قرانِ عظیم** حضرت محمد مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر نازل ہوا 6 نبیوں کی کوئی خاص تعداد مُقرّر کرلینا جائز نہیں بلکہ یوں عقیدہ رکھے کہ اللہ پاک نے جتنے انبیائے کِرام کو دنیا میں بھیجا، میں اُن سب پر ایمان لاتی ہوں 7 نبیوں کے مُختلف دَرَجے ہیں، بعض کو بعض پر فضیلت ہے اور سب میں افضل ہمارے پیارے نبی محمد عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں 8 تمام انبیائے کِرام علیہم السّلام باقی ساری مخلوق سے افضل ہیں 9 سارے نبی اللہ پاک کی بارگاہ میں عزّت و وَجاہت والے ہیں 10 یہ سب اس کے خاص اور معصوم بندے ہوتے ہیں 11 اللہ پاک کے نبی صغیرہ، کبیرہ گناہوں اور ہر طرح کے نفرت دلانے والے کام سے پاک ہوتے ہیں 12 ان کی نگرانی اور تربیت خود اللہ پاک فرماتا ہے 13 ان کی تعظیم واِحترام کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے 14 جو شخص کسی نبی کی شان میں کوئی ایسی بات کہے جِن سے اُن کی توہین ہوتی ہو، وہ مسلمان نہیں ہوسکتا، ایسا شخص کافر ہے اگرچہ اِسلام کا نام لیتا ہو 15 اللہ پاک نے نبیوں کو علمِ غیب عطا فرمایا ہے 16 تمام نبی اپنی قبروں میں زندہ ہیں جیسے دنیا میں تھے، ایک لمحے کے لئے ان پر موت آئی پھر زندہ ہوگئے۔ (ملخص از بہارِ شریعت، حصہ اول، عقائد متعلقہ نبوّت)

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **بیشک اللہ پاک نے زمین پر انبیائے کرام کے جِسموں کو کھانا حرام کردیا ہے۔** (ابو داؤد، 1/391 حدیث:1047) 17 مسلمانوں کا اِتّفاق ہے کہ کوئی غیرِ نبی کبھی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا، جو کسی غیرِ نبی کو نبی کے برابر سمجھے یا نبی سے افضل جانے وہ کافر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 29/233)

اللہ پاک ہمیں انبیا کے متعلق دُرُست عقائد کا عِلم حاصل کرنے اور اُن سے مَحبت رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مدنی مشورہ: تفصیلی معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد 1 ص 28 تا 89 کا مطالعہ فرمائیے۔

مُعجزاتِ رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُردوں کو زندہ کرنا

بنتِ علی محمد عطاریہ

اللہ پاک نے اپنے آخری نبی محمدِ عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو جن بے شمار مُعجزات سے نوازا ان میں سے ایک مُردے زندہ کرنا بھی ہے۔ رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کئی مواقع پر مُردوں کو زندہ فرمایا۔ آیئے! اس طرح کے دو مُعجزات پڑھ کر اپنا ایمان تازہ کرتے ہیں: **مُردہ لڑکی زندہ ہوگئی** اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک شخص کو اسلام کی دعوت دی تو اُس نے کہا: میں آپ پر ایمان نہیں لاؤں گا یہاں تک کہ میری بیٹی کو زندہ کیا جائے۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: مجھے اُس کی قبر دِکھاؤ۔ اُس نے آپ کو اپنی بیٹی کی قبر دِکھائی تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُس لڑکی کا نام لے کر پکارا۔ لڑکی نے قبر سے نکل کر کہا ”لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ“ (یعنی میں آپ کی اطاعت اور آپ کے دین کی تائید کے لئے حاضر و تیار ہوں) نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دریافت فرمایا: کیا تجھے پسند ہے کہ تو دُنیا میں دوبارہ لَوٹ کر آئے؟ اُس نے عرض کی یا رسولَ اللہ! اللہ کی قسم! میں اس بات کو پسند نہیں کرتی کیونکہ میں نے اللہ پاک کو اپنے والدین سے بہتر پایا اور اپنے لئے آخرت کو دُنیا سے اچھا پایا۔ (زرقانی علی المواھب، 61/7)

مُردہ بکری کان جھاڑتی ہوئی کھڑی ہوگئی حضرتِ سیِّدُنا جابر بن عبدُاللہ رضی اللہ عنہ رسولِ خدا، سیِّدُ الانبیاء صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے تو چہرۂ انور کو بدلا ہوا پایا۔ یہ دیکھ کر اُسی وقت اپنے گھر پہنچے اور زوجہ سے فرمایا: میں نے اللہ کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا چہرۂ مبارک مُتَغَیَّر (یعنی بدلا ہوا) دیکھا ہے، میرا گمان ہے کہ بھوک کی وجہ سے ایسا ہے۔ کیا تمہارے پاس کچھ موجود ہے؟ انہوں نے کہا: اِس بکری (Goat) اور تھوڑے سے آٹے کے سِوا اور کچھ نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اُسی وقت بکری کو ذَبح کیا اور فرمایا کہ جلدی جلدی گوشت اور روٹیاں تیّار کرو۔ جب کھانا تیار ہو گیا تو ایک بڑے پیالے میں رکھ کر نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دَربار میں حاضِر ہو گئے اور کھانا پیش کر دیا۔ آقائے دوجہاں صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: اے جابر! اپنی قوم کو جمْع کر لو۔ جب لوگ جمع ہو گئے تو فرمایا: ان کو جُدا جُدا ٹولیاں بنا کر میرے پاس بھیجتے رہو۔ لوگ گروہ در گروہ حاضر ہو کر کھانا کھانے لگے۔ جب ایک جماعت کھالیتی تو دوسری آجاتی، یہاں تک سب لوگوں نے کھانا کھالیا اور برتن میں جتنا کھانا پہلے تھا اُتنا ہی سب کے کھانے کے بعد بھی موجود تھا۔ (لوگ جب کھانے آتے تو) سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے تھے: کھاؤ اور ہڈّی نہ توڑو۔ (سب لوگوں کے کھالینے کے بعد) اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے برتن کے بیچ میں ہڈیوں کو جمْع کیا اور ان پر اپنا ہاتھ مبارَک رکھ کر کچھ پڑھا جسے میں نے نہیں سُنا۔ اتنے میں وہ بکری (جس کا گوشت ابھی لوگوں نے کھایا تھا) کان جھاڑتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔ سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھ سے فرمایا: اپنی بکری لے جاؤ۔ میں بکری لے کر اپنی بیوی کے پاس پہنچا تو وہ بولی: یہ کیا؟ میں نے کہا: اللہ پاک کی قسم! یہ ہماری وُہی بکری ہے جسے ہم نے ذَبح کیا تھا۔ دُعائے مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی برکت سے اللہ پاک نے اسے زندہ کر دیا ہے! یہ سُن کر میری بیوی نے کہا: میں گواہی دیتی ہوں کہ بے شک وہ اللہ کے رسول ہیں۔

(خصائص کبریٰ، 112/2)

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مُردے جِلادیے ہیں

بنتِ سعید عطاریہ مدنیہ

سانچ کو آنچ نہیں

پیاری اسلامی بہنو! دینِ اسلام کی بدولت جہاں ماں کو قَدْرو مَنْزِلَت اور بلند مرتبہ مِلا ہے وہیں تربیتِ اولاد کے معاملے میں ماں کی بھی کچھ ذمہ داریاں بنتی ہے۔

اولاد کی تربیت میں ماں کی اہمیت عُموماً مرد حضرات کام کاج وغیرہ کے سلسلے میں دن کا اکثر حصہ گھر سے باہر ہوتے اور شام یارات کو واپس آتے ہیں، گھر واپسی کے بعد بھی انہیں گھر سے مُتعلقہ کئی ذمہ داریاں نبھانا ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس خاتونِ خانہ کا عموماً پورا دن گھر میں گزرتا اور بچے تقریباً دن بھر ان کی نظروں کے سامنے رہتے ہیں۔ ایسے میں ماں کا کردار تربیتِ اولاد کے معاملے میں بہت اہم ہوتا ہے۔

ماں کیا تربیت کرے؟ ماں کو چاہیے کہ اپنی اولاد کے دل میں گناہوں کی نفرت اور نیکیوں کی مَحبت ڈالنے کی کوشش کرے۔ باتوں ہی باتوں میں اولاد کو نیک بندوں اور نیک اعمال کی ترغیب دلائے، گناہوں اور برے کاموں سے نفرت دلائے اور بچنے کا ذہن بنائے۔

اولاد کو سچا بنایئے دیگر نیک کاموں کی طرح اپنی اولاد کو سچ بولنے کی ترغیب دلانا ماں کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔ اگر اولاد کی اس حوالے سے دُرُست تربیت ہوگئی تو سچ بولنے کی برکت سے وہ کئی دیگر نیکیوں کے عادی اور گناہوں سے بچنے والے بھی بن سکتے ہیں۔

سچ بولنا کیسے سکھایا جائے؟ 1 قراٰن و حدیث میں سچ بولنے کے جو فضائل اور جھوٹ کے جو عذابات بیان کئے گئے ہیں، انہیں آسان الفاظ اور انداز میں اولاد کے ذہن میں بٹھایا جائے، مثلاً فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنّت میں لے جاتی ہے، بندہ سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ جھوٹ بولنا فِسق و فُجور ہے اور فسق و فجور دوزخ میں لے جاتا ہے، بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

(مسلم، ص1077، حدیث:6638)

2 بچوں کو بتایا جائے کہ ہمارے پیارے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کبھی جھوٹ نہیں بولا بلکہ ہمیشہ سچ ہی بولتے تھے، اِس لئے کُفّار بھی اُنہیں ”صادِق“ یعنی سچے کے لَقَب سے پکارتے تھے۔

3 بچوں کو علمائے دین اوراولیائے کِرام کے ایسے سچے واقعات بتائے جن سے سچ بولنے کی تعلیم ملتی ہو۔

غوثِ پاک کی سچائی غوثِ اعظم حضرت سیِّدنا شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں علمِ دین حاصل کرنے کے لئے قافلے کے ساتھ جیلان سے بغداد روانہ ہوا۔ جب ہمدان سے آگے پہنچے تو ساٹھ (60) ڈاکو قافلے پر ٹُوٹ پڑے اور سارا قافلہ لوٹ لیا لیکن کسی نے مجھے کچھ نہ کہا۔ ایک

ڈاکو میرے پاس آکر پوچھنے لگا: اے لڑکے! تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے جواب میں کہا: ہاں۔ ڈاکو نے کہا: کیا ہے؟ میں نے کہا: سونے کے چالیس سکے۔ اس نے پوچھا: کہاں ہیں؟ میں نے کہا: قمیص کے اندر۔ ڈاکو اس بات کو مذاق سمجھتا ہوا چلا گیا۔ اس کے بعد دوسرا ڈاکو آیا اور اس نے بھی اسی طرح کے سوالات کئے اور میں نے یہی جوابات اس کو بھی دیئے اور وہ بھی اِسی طرح مذاق سمجھتے ہوئے چلتا بنا۔ جب سب ڈاکو اپنے سردار کے پاس جمع ہوئے اور انہوں نے اپنے سردار کو میرے بارے میں بتایا تو مجھے وہاں بلالیا گیا، وہ مال تقسیم کرنے میں مَصروف تھے۔ ڈاکوؤں کا سردار مجھ سے کہنے لگا: تمہارے پاس کیا ہے؟ میں نے کہا: سونے کے چالیس سکے ہیں۔ سردار نے ڈاکوؤں کو میری تلاشی کا حکم دیا۔ تلاشی لینے پر جب میرے لباس سے سونے کے سکے برآمد ہوئے تو اس نے حیران ہو کر سوال کیا: تمہیں سچ بولنے پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ میں نے جواب دیا: والدہ ماجدہ کی نصیحت نے۔ سردار بولا: وہ نصیحت کیا ہے؟ میں نے کہا: میری والدہ محترمہ نے مجھے ہمیشہ سچ بولنے کی تاکید فرمائی تھی اور میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ سچ بولوں گا۔ یہ سن کر ڈاکوؤں کا سردار رو کر کہنے لگا: اس بچے نے اپنی ماں سے کیا ہوا وعدہ نہیں توڑا اور میں نے ساری عمر اپنے ربّ سے کئے ہوئے وعدے کے خلاف گزار دی ہے! اسی وقت سردار سمیت تمام ڈاکوؤں نے توبہ کی اور قافلے کا لوٹا ہوا مال واپس کر دیا۔ (بہجۃ الاسرار، ص168)

اللہ کریم ہر ماں کو اِسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی اولاد کی تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مدنی مشورہ: اپنی اولاد کو دینی تربیت دینے کے لئے اور ان کا اسلامی ذہن بنانے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ "بیٹا ہو تو ایسا" اور مکتبۃ المدینہ کی کتاب "سنّتیں اور آداب" کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور اپنی اولاد کو بھی پڑھنے کا ذہن دیں۔

دلچسپ سوال جواب

بنتِ فاروق عطاریہ

سوال: حضرت سیّدتنا فاطمہ زَہرا رضی اللہ عنہا کس کی ہم شکل تھیں؟

جواب: خاتونِ جنّت حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سَر سے پاؤں تک ہم شکلِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تھیں۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/453)

سوال: قراٰنِ پاک میں کتنے انبیائے کِرام علیہم الصَّلوٰۃ والسَّلام کے مبارک نام ذکر کئے گئے ہیں؟

جواب: 26 کے۔ (بہار شریعت، 1/48)

سوال: عورتوں میں سب سے بڑی فقیہہ (علمِ فِقہ کی ماہرہ) کون تھیں؟

جواب: اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتنا عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/505)

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن سے فِرِشتے بھی حیا کرتے ہیں؟

جواب: حضرت سیّدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ۔ (مسلم، ص1004، حدیث: 6209)

سوال: خاتونِ جنّت حضرتِ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرتِ علی رضی اللہ عنہ سے کس سِن ہجری میں ہوا؟

جواب: سن 2 ہجری میں۔ (مدارج النبوت، 2/74)

شَش عید کے روزوں کے فضائل

بنت حسن عطاریہ

روزہ دار کی سانس شیطان کیلئے شعلہ ایک بزرگ رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد کے دروازے پر شیطان کو حیران و پریشان کھڑے دیکھ کر پوچھا: کیا بات ہے؟ شیطان بولا: اندر دیکھیے۔ بزرگ نے اندر دیکھا تو ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اور ایک آدمی مسجد کے دروازے کے پاس سو رہا تھا۔ شیطان نے کہا: نمازی کے دل میں وسوسہ ڈالنے کے لئے میں اندر جانا چاہتا ہوں لیکن دروازے کے پاس سویا ہوا شخص روزہ دار ہے جس کی سانس میرے لئے شعلہ بن کر مجھے اندر جانے سے روک دیتی ہے۔ (الروض الفائق، ص39)

روزے کو اپنے اوپر لازِم کرلو پیاری اسلامی بہنو! اللہ پاک کی رِضا اور کثیر اجر و ثواب جیسے بے شمار انعامات کے حُصول کا ایک ذریعہ نفلی روزہ ہے۔ حضرت سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! مجھے کسی ایسے کام کا حکم دیجئے جس کے ذریعے اللہ مجھے نفع دے۔ ارشاد فرمایا: روزے کو اپنے اوپر لازِم کرلو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں۔ (نسائی، 370، حدیث:2218)

شَش عید کے روزوں کے فضائل شوّال المکرّم میں نیکی اور بھلائی کے جو کام کئے جاسکتے ہیں ان میں سے ایک شَش عید کے روزے رکھنا بھی ہے۔ حدیثوں میں ان روزوں کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ تین فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ملاحظہ فرمائیے: (1) جس نے رمضان کے روزے رکھے، پھر ان کے بعد چھ شوّال میں رکھے تو ایسا ہے جیسے دَہر کا (یعنی عمر بھر کا) روزہ رکھا۔ (مسلم، ص456، حدیث: 2758) (2) جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ روزے شوال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ (معجم اوسط، 6/234، حدیث:8622) (3) جس نے عیدُ الفِطر کے بعد (شوّال میں) چھ روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس ملیں گی۔ (ابن ماجہ، 2/333، حدیث:1715)

ایک سال کے روزوں کے ثواب کی حِکمت اللہ پاک نے ہم کمزور بندوں کیلئے اپنے فضل سے ایک نیکی کا ثواب دس گُنا رکھا ہے۔ فرمانِ خداوندی ہے: ﴿مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا﴾ ترجمۂ کنزالایمان: جو ایک نیکی لائے تو اُس کیلئے اس جیسی دس ہیں۔ (پ8، الانعام:160) ماہِ رَمَضان کے روزے دس مہینوں کے روزوں کے برابر ہوئے اور چھ روزے ساٹھ روزوں (دو مہینے) کے برابر اس طرح پورے سال کے روزوں کا ثواب حاصِل ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ (فیضانِ سنّت، ص1402)

یہ روزے کب رکھے جائیں بہتر یہ ہے کہ یہ روزے مُتفرِّق (یعنی ناغہ کرکے) رکھے جائیں اور عید کے بعد لگاتار چھ دن میں ایک ساتھ رکھ لیے، تب بھی حرج نہیں۔

(بہارِ شریعت، 1/1010 حاشیہ)

اچھے نام

مدنی منّوں اور مدنی منیوں کے 5،5 نام

بنتِ سید ضیاء الحق عطّاریہ مدنیہ

مدنی منّوں کے 5 نام

نمبر	نام	معنیٰ	نِسبت
1	قاسِم	تقسیم کرنے والا	اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے شہزادے کا نام
2	اَزْہَر	چمکدار وصاف رنگ والا	رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صحابی کا نام
3	دانِیال	فیصلۂ اِلٰہی	اللہ پاک کے ایک نبی علیہ السَّلام کا نام
4	مُقتصِد	درمیانی چال چلنے والا	رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا صِفاتی نام
5	زَمیْل	پچھلا سوار	ایک تابعی بزرگ کا نام

مدنی منّیوں کے 5 نام

نمبر	نام	معنیٰ	نِسبت
6	حَلیمہ	بُردبار، متحمل مِزاج خاتون	سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رَضاعی (یعنی دودھ پِلانے والی) ماں
7	زَینَب	ایک حسین مہک دار پودا	سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شہزادی
8	مَارِیہ	گوری اور چمک دمک والی	رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی کنیز
9	اُثَیلہ	شَرف اور بزرگی والی	ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا کا نام
10	حَوّاء	زندگی	حضرت آدم علیہ السَّلام کی زوجہ محترمہ

علم و حکمت کے مدنی پھول

ام اسوہ عطاریہ مدنیہ

بزرگانِ دین رحمھمُ اللہ المُبین اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے اِرشادات سے آراستہ علم و حکمت کے مدنی پھول

باتوں سے خوشبو آئے

ذِکرُاللہ سے غفلت کی نُحُوست

کوئی جانور اُسی وقت شکار ہوتا اور درخت اُسی وقت کاٹا جاتا ہے جب وہ ذکرُاللہ سے غافل ہو جائے۔

(ارشادِ حضرت سیدنا ابو بکر صدّیق رضی اللہ عنہ)

(مصنف ابن ابی شیبہ، 8/146)

مومن کے کاموں کی حِکمت

مومن کسی سے ملتا ہے تو حصولِ علم کیلئے، خاموش رہتا ہے تو سلامتی کے لئے، بولتا ہے تو سمجھانے کیلئے اور تنہائی اختیار کرتا ہے تو سُکون کیلئے۔ (ارشادِ حضرت سیدنا وَہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ)

(سیر اعلام النبلاء، 5/448)

کس کام کا ارادہ کیا جائے؟

اگر وہ کام نہ ہو رہا ہو جس کا تم ارادہ رکھتے ہو تو جو کام ہو رہا ہے اس کا اِرادہ کر لو۔ (ارشادِ حضرت سیدنا ایُّوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ)

(حلیۃ الاولیاء، 3/12)

عمل کی مقبولیت کی شرط

ہر وہ عمل جس میں اللہ پاک کی رِضا مطلوب نہ ہو وہ مقبول نہیں ہوتا۔ (ارشادِ حضرت سیدنا ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ)

(حلیۃ الاولیاء، 2/126)

نیکی اور بدی کا اثر

نیکی دِل میں نورانیت اور عمل میں قوت کا جبکہ برائی دل میں ظُلمت (تاریکی) اور عمل میں کمزوری کا باعث بنتی ہے۔

(ارشادِ حضرت سیّدنا سلیمان بن طرفان رحمۃ اللہ علیہ)

(حلیۃ الاولیاء، 3/34)

احمد رَضا کا تازہ گُلِستاں ہے آج بھی

نامحرم کو سلام بھیجنا

نامَحرَم کو غائبانہ سلام بھیجنا بھی ٹھیک نہیں، کبھی کبھی بات چیت سے بھی آفت برپا ہو جاتی ہے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص351)

مسلمان علمائے کِرام کے محتاج ہیں

علمائے شریعت کی حاجت ہر مسلمان کو ہر آن (لمحہ) ہے اور طریقت میں قدم رکھنے والے کو اور زیادہ۔

(فتاوی رضویہ، 21/535)

حُصولِ علم کے ذرائع

علم صِرف کُتب بینی (یعنی کتابیں پڑھنے) سے ہی نہیں، علم والوں سے گفتگو سے بھی حاصل ہوتا ہے۔

(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص 58)

حضرت سَودہ بنتِ زَمعَہ رضی اللہ عنہا

بنت شمشاد عطاریہ مدنیہ

مبارک جماعت

اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا سودہ بنتِ زَمعَہ رضی اللہ عنہا اُن خوش نصیب خواتین میں سے ہیں جنہوں نے اِبتدائی ایّام میں قبولِ اسلام کی سعادت پائی اور "اَلسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ" کی اس مُقدّس جماعت میں شامل ہوگئیں جن سے متعلق اللہ پاک کا فرمان ہے: ﴿وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًاؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ﴾ (پ11، التوبۃ:100)

ترجمۂ کنزالایمان: اور سب میں اگلے پہلے مُہاجر اور انصار اور جو بھلائی کے ساتھ ان کے پیرو (پیروی کرنے والے) ہوئے اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی اور ان کے لیے تیار کر رکھے ہیں باغ جن کے نیچے نہریں بہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔

حضرت علّامہ مُفتی سیّد محمد نعیمُ الدّین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں: مُہاجرین میں سے السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ وہ ہیں جنہوں نے دونوں قِبلوں کی طرف نماز پڑھی۔ (خزائن العرفان، ص380 مختصراً) حضرت سیّدتُنا سودہ بنتِ زَمعَہ رضی اللہ عنہا بھی اس مبارک جماعت میں شامل ہیں۔

(فیضان امہات المؤمنین، ص24)

نام و نسب

آپ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام زَمعَہ جبکہ والدہ کا نام شَمُوس بنت عَمرو ہے۔ پہلے ان کی شادی اپنے چچازاد سکران بن عَمرو رضی اللہ عنہ سے ہوئی تھی۔ ان دونوں نے قبولِ اسلام کے بعد حبشہ کی طرف ہجرت کی سعادت بھی پائی۔ ان کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام "عبدُالرحمٰن" رکھا گیا۔

(زرقانی علی المواہب، 4/377، فیضانِ امّہاتُ المومنین، ص58،59)

شوہر کا انتقال

حبشہ سے مکّہ مکرّمہ واپسی کے بعد آپ نے خواب دیکھا کہ رَحمتِ عالم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تشریف لائے اور قدم مُبارک ان کی گردن پر رکھا۔ جب انہوں نے اپنا یہ خواب شوہر کو سنایا تو انہوں نے فرمایا: اگر خواب ایسا ہی ہے جیسا کہ تم بیان کر رہی ہو تو میں بہت جلد اس دنیا سے رخصت ہو

جاؤں گا اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم سے نکاح فرمائیں گے۔ اس واقعے کے چند دن بعد حضرت سکران رضی اللہ عنہ وِصال فرماگئے۔ (مدارجُ النبوّۃ، 2/467)

اَزواجِ مطہرّات میں شُمولیّت

حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد مَغموم اور اُداس رہا کرتے تھے۔ حضرتِ خَولہ بنتِ حکیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسولَ اللہ! آپ سَودہ سے نکاح فرمالیں تاکہ آپ کا گھر آباد ہوجائے اور ایک وفادار و خدمت گزار بیوی کی رَفاقت سے آپ کا غم مٹ جائے۔ رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان کے اس مُخلِصانہ مشورے کو قبول فرمالیا۔ حضرت خَولہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سَودہ رضی اللہ عنہا کے والد سے بات چیت کرکے نِسبت طے کرادی اور نکاح ہوگیا اور یہ اُمّہاتُ المؤمنین کے زُمرے میں داخل ہوگئیں اور اپنی زندگی بھر حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زَوجیت کے شَرَف سے سَرفراز رہیں۔

(زرقانی علی المواھب، 4/379 مختصراً)

سفرِ آخرت

حضرت سیّدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ حُکومت میں شوالُ المکرّم 54ھ میں آپ رضی اللہ عنہا نے سفر آخرت اختیار فرمایا۔ (فیضانِ اُمہات المؤمنین، ص 66)

مدفن

آپ کا مزار جنّتُ البقیع میں ہے۔ (جنتی زیور، ص482)

مدنی مشورہ: مزید معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مَطبوعہ کتاب ”فیضانِ اُمّہاتِ المؤمنین“ صفحہ 41 تا 67 کا مطالعہ فرمائیے۔

بنت ممتاز عطاریہ مدنیہ

کھانے میں مرچ تیز ہوجائے تو؟

سُرخ مِرچیں ہمارے کھانے کا اہم جز ہیں جن کی زیادتی کھانے کے ذائقے کے ساتھ ساتھ گھر کے افراد کی صحت پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ بسا اوقات مرچیں زیادہ ہونے کے باعث اَہلِ خانہ کو کھانا پسند نہیں آتا اور بات تلخ کلامی اور گھر

کے ماحول کی خرابی تک پہنچ جاتی ہے۔ تیز مرچ والے کھانوں کا مسلسل استعمال بلڈ پریشر سمیت کئی بیماریوں کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ کسی بھی سبب سے اگر کھانے میں مرچیں زیادہ ہو جائیں تو اس صورتِ حال سے نمٹنے اور کھانے کا ذائقہ بہتر بنانے کے لئے چند ٹوٹکے پیشِ خدمت ہیں:

سالن میں مرچیں تیز ہو جائیں تو

- اگر سالن ایسا ہے کہ جس میں دَہی ڈالی جاسکتی ہے تو حسبِ مقدار دہی یا دودھ شامل کرنے کے بعد کچھ ٹائم کے لئے چولہے پر چڑھا دیا جائے، مرچیں کم ہو جائیں گی۔
- سالن کا سارا گھی نِتھار (الگ کر) لیں، دوسرا گھی کَڑ کَڑا کر ڈال دیں اس سے بھی مرچیں کم ہو سکتی ہیں۔
- ایک پیاز باریک کاٹ کر تَل لیں، جب وہ براؤن (سیاہی مائل سرخ) ہو جائے تو اسے سالن پر ڈال کر دَم پر رکھ دیں اور ساتھ ہی لیموں کا رَس چھڑک دیں۔
- اگر سبزی میں مرچیں تیز ہو جائیں تو دودھ کی بالائی، مکھن یا فریش کریم شامل کر دینے سے مرچیں بھی کم ہو جائیں گی اور ذائقہ بھی اچھا ہو جائے گا۔
- سبزی میں مزید آلو، گاجر، مَٹر یا شِملہ یا اس کے علاوہ جو سبزی پسند ہو اُبال کر اور تھوڑے سے گھی میں تڑک کر مکس کر دیں مرچیں کم ہو جائیں گی۔
- ڈرائی فروٹ کا پاؤڈر (Dry nuts powder) سبزی میں شامل کر دینے سے بھی مرچیں کم ہو جائیں گی۔
- اگر کوئی سالن ایسا ہے کہ اس میں پانی، دہی یا کسی بھی چیز کا اضافہ نہیں کرنا چاہتے مثلاً چنے کا سالن یا سبزی یا کوئی بھی شوربے والا سالن ہو تو اسے چاول بنانے میں شامل کر لیں یا اُبلے ہوئے / تڑکے والے چاولوں کے ساتھ کھالیں، مرچیں کم لگیں گی۔

اگر چاول میں مرچیں تیز ہو جائیں تو

الگ سے مزید چاول اُبال کر اس میں شامل کرنے کے بعد کچھ دیر دَم پر لگا دیا جائے تو مرچوں کا تناسب ٹھیک ہو جائے گا یا دَہی کے رائتے کے ساتھ کھایا جائے تو بھی مرچیں کم لگیں گی۔

میکرونی / پاستہ میں مرچیں تیز ہو جائیں تو

اگر وائٹ سوس بنا رہے ہیں تو فریش کریم، بالائی یا مکھن شامل کر دیں یا مزید (Boiled) میکرونی / پاستہ اس میں شامل کر دیں اور اگر ریڈ سوس بنا رہے ہیں تو اس میں ٹماٹر کی (Puree) یا مزید (Boiled) میکرونی / پاستہ شامل کر دیں۔

سوپ میں مرچ تیز ہو جائے تو

مزید سبزیوں یا پانی کا اضافہ کر دیں، یا سوپ کے اجزاء میں سے باقی رہ جانے والی چیز ڈالنے سے بھی مرچوں کا تناسب ٹھیک ہو جائے گا۔ ضرورت کے وقت ان ٹوٹکوں پر عمل کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ کھانا ضائع نہیں ہو گا اور اہلِ خانہ کو شکایت کا موقع بھی نہیں ملے گا۔

اللہ پاک ہمیں اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ اپنے اہلِ خانہ کے لئے لذیذ پکوان تیار کرنے اور ثواب کمانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اُمِّ حسن عطاریہ

کپڑوں کی الماری

(Wardrobe)

صَفائی سُتھرائی کو اسلام میں غیر معمولی حیثیت حاصل ہے، گھر میں اس کا انتظام عُموماً اسلامی بہنوں کے سِپُرد ہوتا ہے اور صفائی ستھرائی کے بعد چیزوں کو ان کی جگہوں پر مناسب ترتیب اور طریقے سے رکھنا اس گھر کی اسلامی بہنوں کے سلیقہ شعار ہونے کی علامت ہوتا ہے۔ آج کل کپڑے رکھنے کے لئے اکثر اَلماری (Wardrobe) استعمال کی جاتی ہے۔ کئی اسلامی بہنیں گھر کی دیگر اشیاء کو تو سلیقے سے رکھ لیتی ہیں لیکن کپڑوں کی الماری کے معاملے میں اکثر پریشان دکھائی دیتی ہیں، اس حوالے سے چند فائدہ مند باتیں ملاحظہ ہوں:

ہر چیز ترتیب سے رکھئے 1 سردی، گرمی اور خاص مواقع و تقریبات پر پہنے جانے والے ملبوسات الگ الگ خانے (Cabinet) میں رکھئے 2 سردیوں میں گرمی کے اور گرمیوں میں سردی کے کپڑے سلیقے سے تہہ کر کے الگ بیگ یا گتے کے ڈبے میں محفوظ کر دیں تاکہ ہر بار اَلماری کھولنے پر وہ باہر نہ گِریں 3 الماری کے اندر کپڑوں کے علاوہ جیولری، سینڈل، پرس، بیگ اور دیگر ضروری اشیا بھی رکھی جاتی ہیں۔ ان تمام اشیا کے لئے ایک ایک خانہ، دراز یا سائیڈ مخصوص کرلیں 4 جب کبھی کسی چیز کو نکالیں تو دوبارہ اُسی جگہ پر واپس رکھیں۔ اس طرح ہر چیز کے لئے جگہ مخصوص کرنے سے اسے ڈھونڈنے میں مَشقّت نہیں اٹھانی پڑے گی۔

کپڑے خراب ہونے سے بچایئے 1 کپڑوں کے ساتھ ”(Mothball)“ یعنی کافور کی ایک ایک گولی بھی کاغذ میں لپیٹ کر رکھ دیجئے، اس طرح کپڑے کیڑے مکوڑوں سے اور لمبے عرصے تک پڑے رہنے پر بدبودار ہونے سے محفوظ رہیں گے 2 الماری(Wardrobe) کے کناروں میں نیم کے پتّے پیس کر یا کُوٹ کر تھوڑے تھوڑے پھیلا دیں، اس عمل سے آپ کے کم استعمال ہونے والے کپڑے محفوظ رہیں گے اور الماری کی لکڑی کی بھی حفاظت رہے گی۔

الماری کو خوشبودار رکھنے کا طریقہ پرفیوم اور بے رَنگ عِطْر کی خالی بوتل کو پھینکنے کے بجائے اس کا ڈھکّن ہٹا کر الماری (Wardrobe) کے کونوں میں رکھ دیں، الماری اور کپڑوں سے بھینی بھینی خوشبو آئے گی۔

الماری کی حفاظت اور خوبصورتی 1 الماری کو ہر ماہ صاف کرنے کا اہتمام کیجئے 2 کچھ افراد خاص طور پر بچوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ الماری کے اندر باہَر بے جا اسٹیکرز اور تصاویر چپکاتے رہتے ہیں جو کہ بعد میں بُرے معلوم ہونے لگتے ہیں۔ اسٹیکرز اور تصاویر کے گوند سے الماری کی سطح اور رنگ بھی خراب ہوجاتا ہے 3 حد سے زیادہ بوجھ بھی الماریوں کی ساخت و بناوٹ کو متأثر کرتا ہے، اس کے اندرونی خانوں میں بھی سامان اتنا رکھیں جتنی گنجائش ہو 4 جو کپڑے آپ کے استعمال میں نہ رہیں انہیں سالہا سال الماری میں بے مقصد سنبھالنے کے بجائے کسی غریب مسلمان کو دے کر اس کی دعائیں لیجئے 5 بعض لوگ الماری کے اوپر سامان کے ڈبے یہاں تک کہ بڑے بڑے صندوق بھی چڑھا دیتے ہیں جو نامناسب اور بے ڈھنگے معلوم ہوتے ہیں۔ اس سے الماری کی اوپری سطح خراب ہوتی ہے اور اس کی ساخت بِگڑ جاتی ہے اور اسی بوجھ کی وجہ سے الماری کے دروازوں کی بناوٹ بھی بگڑتی ہے جس کی وجہ سے دروازوں کو کھولنے اور بند کرنے میں پریشانی ہوتی ہے 6 الماری کے اوپر سامان رکھنے کی وجہ سے آپ اپنی الماری کی صفائی ستھرائی بھی ٹھیک طرح سے نہیں کرپاتے اور دُھول، جالے اور مِٹّی جمع ہو کر کیڑے مکوڑوں کا ٹھکانا بنتی جاتی ہے۔ جس کے اثرات آپ کی چیزوں، کپڑوں اور الماری کی رنگت پر بھی نمایاں ہوتے رہتے ہیں۔

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

مفتی ابو محمد عطّاری مدنی*

دعوت میں جانے کی وجہ سے کفّارے کا روزہ چھوڑنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت روزہ توڑنے کے کفارے میں روزے رکھ رہی تھی ابھی 60 روزے مکمل نہ ہوئے تھے کہ اس کے ایّامِ مخصوصہ شروع ہو گئے، جب اس کے ایام ختم ہو گئے تو اس سے اگلے دن کسی دعوت پر جانے کی وجہ سے عورت نے روزہ نہ رکھا دعوت سے واپسی پر اگلے دن روزہ رکھ لیا تو کیا اس عورت کا کفارہ ادا ہو جائے گا یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اس عورت کا کفارہ ادا نہیں ہوا کیونکہ روزے کا کفارہ جب روزوں سے ادا کیا جائے تو اس کے لئے شرط ہے کہ کفارے کے روزے لگاتار ہوں لیکن عورت کو ایّامِ مخصوصہ میں روزہ رکھنا شرعی طور پر منع ہے اس لیے عورت کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ ایّامِ حیض ختم ہوتے ہی اگلے دن سے فوراً روزے رکھنا شروع کر دے اس طرح وہ اپنے کفّارے کے روزے پورے کرے۔ اگر ایّامِ حیض کے بعد ایک دن بھی روزہ نہیں رکھے گی جیسا کہ پوچھی گئی صورت میں ایسا ہی کیا گیا تو اب سابقہ روزوں کو شمار کر کے بقیہ روزے رکھ کر تعداد پوری کر لینے سے کفّارہ ادا نہیں ہو گا بلکہ دوبارہ روزے رکھنا لازم ہو گا۔ (ردالمحتار، 5/142)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

عدّتِ وفات میں سفید کپڑے پہننے اور دورانِ عدت کنگھی کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ (1) ہمارے خاندان میں رائج ہے کہ عورت عدتِ وفات میں صرف سفید کپڑے پہنتی ہے، کیا واقعی عورت کے لیے صرف سفید کپڑے پہننے کا حکم ہے؟ (2) عدت میں کنگھی کرنا جائز ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) عدت والی کے لیے صرف سفید کپڑے پہننا ضروری نہیں، دوسرے رنگ کے کپڑے بھی پہن سکتی ہے مگر سُرخ وغیرہ وہ رنگ جو زینت کے طور پر پہنے جاتے ہیں، ان سے بچنا واجب ہے نیز کسی بھی رنگ کے نئے کپڑے نہیں پہن سکتی۔ (فتاویٰ عالمگیری، 1/533، ملتقطا)

(2) عدت میں کنگھی کرنا جائز نہیں البتہ اگر کوئی عذر مثلاً سر میں درد ہو تو زینت کی نیت کے بغیر کنگھی کرنے کی اجازت ہے مگر جس طرف موٹے دندانے ہیں، اس طرف سے کنگھی کرے، باریک دندانوں والی سائیڈ سے کنگھی نہیں کر سکتی۔

(ردالمحتار، 5/222، فتاویٰ رضویہ، 13/331، بہار شریعت، 2/242 ماخوذاً)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

دورانِ نماز مخصوص ایّام شروع ہو جانے پر نماز کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی اسلامی بہن کو نماز کے دوران مخصوص ایام شروع ہو جائیں تو کیا اس نماز کو بعد میں پھر سے ادا کرنا ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں اگر اسلامی بہن کو نماز کے دوران خون آیا تو وہ نماز معاف ہے یعنی پاک ہونے پر اس کی قضا لازم نہیں ہاں اگر نفل نماز تھی تو پاک ہونے پر اس کی قضا لازمی کرنی ہو گی۔

(بحر الرائق، 1/356، فتاویٰ رضویہ، 4/349، بہار شریعت، 1/380 ماخوذاً)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

* دار الافتاء اہلِ سنّت نور العرفان، کھارادر، باب المدینہ کراچی

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

مدنی کورسز بابُ المدینہ (کراچی)، زم زم نگر (حیدرآباد)، سردارآباد (فیصل آباد)، گجرات، مدینۃُ الاولیاء (ملتان) اور راولپنڈی میں قائم اسلامی بہنوں کی دارُالسُّنَّۃ میں 2 تا 13 مارچ 12 دن کا "مدنی کام کورس" جبکہ 16 تا 27 مارچ "اسلامی زندگی کورس" ہوا ❀ 30 مارچ 2019ء سے بابُ المدینہ کراچی میں 12 دن کا "خصوصی اسلامی بہن کورس" شروع ہوا ❀ انہی دِنوں میں زم زم نگر (حیدرآباد)، سردارآباد (فیصل آباد)، گجرات، مدینۃُ الاولیاء (ملتان) اور اسلام آباد میں اسلامی بہنوں کی دارُالسنّۃ میں 12 دن کا "فیضانِ نماز کورس" ہوا ❀ مجلس مختصر مدنی کورسز (للبنات) کے تحت پاکستان بھر میں کم و بیش 897 مقامات پر "حُسنِ کردار کورس" کروایا گیا، ان تمام مدنی کورسز میں تقریباً 10 ہزار 949 اسلامی بہنوں نے شرکت کی سعادت پائی۔

پاکستان مجلسِ مشاورت کا مدنی مشورہ 30، 31 مارچ 2019ء مدینۃُ الاولیاء ملتان میں پاکستان مجلسِ مشاورَت کی ذمّہ دار اسلامی بہنوں کا مدنی مشورہ ہوا جس میں عالمی مجلسِ مشاورت سمیت مختلف سطح کی ذمّہ دار اسلامی بہنیں بھی شریک ہوئیں، مختلف ذمّہ داران کی تربیت کا سلسلہ بھی ہوا۔

مدنی انعامات اجتماع اسلامی بہنوں کو 63 مدنی انعامات کے مطابق زندگی گزارنے کی تربیت دینے کے لئے وقتاً فوقتاً مدنی انعامات اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں۔ فروری، مارچ 2019ء میں پاکستان کے متعدد شہروں میں تین تین گھنٹے کے مدنی انعامات اجتماع ہوئے جن میں تقریباً 1409 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

مجلسِ تجہیز و تکفین اس مجلس کے تحت پاکستان کے مختلف شہروں میں تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں کم و بیش 16 ہزار 587 اسلامی بہنوں نے شرکت کی جبکہ 680 مقامات پر اجتماعِ ذکر و نعت برائے ایصالِ ثواب کی ترکیب بنی جہاں مکتبۃُ المدینہ کے تقریباً 22 ہزار 791 رسائل اور تقریباً 3 ہزار 900 کتابیں تقسیم ہوئیں۔

مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کی مدنی خبریں اس مجلس کے تحت فروری 2019ء کو ملک و بیرونِ ملک میں ❀ تقریباً 84 ہزار 549 تعویذاتِ عطّاریہ دیئے گئے ❀ تقریباً 75 ہزار 865 پلیٹیں لکھی گئیں ❀ تقریباً 1981 اسلامی بہنیں سلسلۂ عالیہ قادریہ میں داخل ہوئیں ❀ تقریباً 7129 اسلامی بہنیں سنّتوں بھرے اجتماعات میں شریک ہوئیں ❀ تقریباً 166 مدنی بہاریں موصول ہوئیں ❀ تعویذاتِ عطّاریہ کے نئے بستے (Stall) شروع کرنے کے لئے ڈیرہ اللہ

یار (بلوچستان) میں 7 اسلامی بہنوں کو تعویذاتِ عطّاریہ کا 2 دن کا کورس کروایا گیا ✿ سردار آباد (فیصل آباد)، مرکزُ الاولیاء (لاہور) اور زم زم نگر (حیدرآباد) میں 4 مقامات پر دُعائے صحت اجتماعات کا انعقاد کیا گیا، ان اجتماعات میں تلاوت و نعت اور سنّتوں بھرے بیان کے بعد نمازِ حاجت ادا کی گئی، اجتماعی دُعا ہوئی اور فِی سَبِیْلِ اللہ (یعنی بلا معاوضہ) تعویذاتِ عطّاریہ دیئے گئے۔

مجلسِ شعبۂ تعلیم کے مدنی کام اس مجلس کے تحت 25 مارچ 2019ء کو بابُ المدینہ کراچی میں 6 مقامات پر شعبۂ طِب (Medical Department) سے تعلق رکھنے والی خواتین کے درمیان سنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں کثیر تعداد میں لیڈی ڈاکٹرز، ہیلتھ ورکرز، میڈیکل کی طالبات اور پیرا میڈیکل اسٹاف نے شرکت کی۔ ان اجتماعات میں بنتِ عطّار سلمہا الغفار سمیت دیگر مبلغاتِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرے بیانات کئے۔

اسلامی بہنوں کی بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

مدنی کورسز مجلس مختصر مدنی کورسز (للبنات) کے تحت 7 فروری 2019 کو بَرطانیہ، امریکہ، عمان، ہند اور نیوزی لینڈ میں 104 مقامات پر اسلامی بہنوں کے لئے 12 دن پر مشتمل ”حُسنِ کردار کورس“ کا سلسلہ ہوا۔ روزانہ 63 منٹ دورانیے پر مشتمل اس مدنی کورس میں تقریباً 2919 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں۔ ✿ مارچ 2019ء میں ہند کے شہر وں ڈھولکا، مینپوری، منڈیر اور مراد آباد میں 3 دن کا ”مدنی کام کورس“، وتوا، شاہ عالَم، باسنی، راور کیلا، کرسے اونگ اور مومن پور میں 26 گھنٹے کا ”مدنی انعامات کورس“ جبکہ پلیتانہ اور جڈ چرلہ میں 3 دن کا ”فیضانِ نماز کورس“ کروایا گیا۔ ان مدنی کورسز میں تقریباً 570 اسلامی بہنوں کی شرکت ہوئی۔

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات، مدنی حلقوں اور مدرسۃُ المدینہ بالغات کا آغاز ہند کے شہر کانپور، بورابندا اور شبیر نگر میں نئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات جبکہ ڈھاکہ (بنگلہ دیش) اور ماریشس میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات، مدنی حلقوں اور مدرسۃ المدینہ بالغات کا آغاز ہوا۔

مدنی دورہ مارچ 2019ء میں عَرب شریف، عمان، برطانیہ، اِٹلی، سری لنکا، آسٹریلیا، فرانس، ساؤتھ افریقہ، نیوزی لینڈ، ڈنمارک، بیلجیم، جرمنی، تنزانیہ اور امریکہ وغیرہ میں کم و بیش 6395 اسلامی بہنوں نے شرعی پردے کی احتیاطوں

کے ساتھ مدنی دورہ کرکے اسلامی بہنوں میں نیکی کی دعوت عام کی۔

مدرستہ المدینہ بالغات کا آغاز گزشتہ دنوں ہند کے شہر بنسی اور کمھاری میں مدرستہ المدینہ بالغات کا آغاز ہوا جہاں تقریباً 70 اسلامی بہنیں فِی سَبِیْلِ اللہ تعلیمِ قراٰن حاصل کررہی ہیں۔ آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں بھی مدرستہ المدینہ بالغات کا آغاز ہوچکا ہے۔

مدنی انعامات اجتماع فروری، مارچ 2019ء میں ہند کے شہر ممبئی (Mumbai)، بھوساول (Bhosawal)، کلول (Kalol)، بالاگھاٹ (Balaghat)، بلارشاہ (Bilarshah)، ناگپور (Nagpur)، احمد آباد (Ahmadabad)، ڈیسا (Desa)، موربی (Morbi)، بھوج (Bhuj)، ڈھولکا (Dholka)، ہمت نگر (Himmatnagar)، دھورا (Dhora)، گونجا (Gunja)، بہارپور (Baharpoor)، جوناگڑھ (Junagadh)، ویراول (Weraval)، جام نگر (Jamnagar)، اولپیٹا (Olpeta)، گونڈل (Gondal)، ناگور (Nagore) اور اندور (Indore)، تنزانیہ میں دارالسلام، عرب شریف میں دمام (Dammam) اور ریاض (Riyad)، بنگلہ دیش میں چٹاگانگ (Chitogong) جبکہ برطانیہ (U.K) میں ٹپٹن (Tipton)، برمنگھم (Birmingham)، اسٹوک آن ٹرینٹ (Trent-Stok-on) اور کوینٹری (Coventry) میں 3 گھنٹے کے مدنی اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں تقریباً 1870 اسلامی بہنوں نے شریک ہوکر مدنی انعامات پر عمل کی تربیت حاصل کی۔

تجہیز و تکفین اجتماعات اسلامی بہنوں کو شرعی طریقے کے مطابق میت کے غسل و کفن کا طریقہ سکھانے کے لئے مارچ 2019ء میں افریقی ملک لیسوتھو (Lesotho) میں، فرانس میں میفٹنگ (Mafeting) اور پیرس (Paris)، امریکہ کے شہروں کیوبیک (Quebec)، مونٹریل (Montreal)، ہیملٹن (Hamilton)، اونٹیریاو (Ontario)، ایٹو (Etto)، بیکوک (Bicoke)، بنگلہ دیش کے شہر سلہیٹ (Sylhet)، ہوبی گنج (Hobigonj)، چٹاگانگ (Chittagong)، رنگامتی (Rangamati)، برطانیہ کے شہروں اسٹون (Aston)، مانچیسٹر (Manchester)، چیتھم ہل (Chetamhill)، بولٹن (Bolton)، ڈنفرملائن (Dunfermline)، لنکاشائر (Lancashire)، برٹن (Burton)، نیلسن (Nelson)، آکرنگٹن (Accrington)، ڈربی (Derby)، کوینٹری (Coventry)، اسپارک ہل (Sparkhill)، برمنگھم (Birmingham)، ہند کے شہروں بابوتلب (BabuTalab)، اسنسون (Asanson)، کلکتہ (Kolkata)، بھلدارپورہ (Bhaldarpura)، پپرا (Pipra)، کانپور (Kanpur)، میرا روڈ (Mira Road)، وسئی (Vasai)، کرلا (Kurla)، گوونڈی (Govandi)، ناگپاڑا (Nagpada)، بیکلہ (Byculla)، بھیونڈی (Bhiwandi)، کلیان مکی (Makki Kalyan)، کلیان مدنی (Kalyan Madani)، شواجی نگر (Shivaji Nagar)، ممبرا (Mumbra)، سی اون (Sion) اور مہاراشٹر (Maharashtra) میں اسلامی بہنوں کے لئے تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں تقریباً 2352 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

ان رسائل میں اسلامی بہنوں کے لئے مفید معلومات موجود ہیں، آج ہی ان کتب کو مکتبۃ المدینہ سے ہدیتاً حاصل کیجئے
یا دعوت اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ کیجئے۔
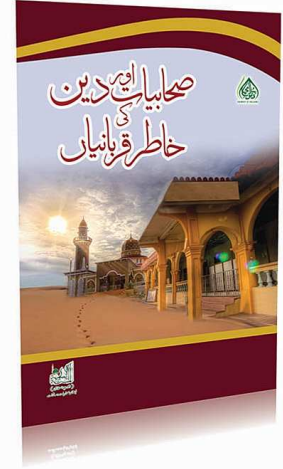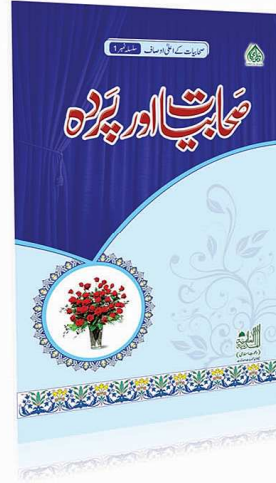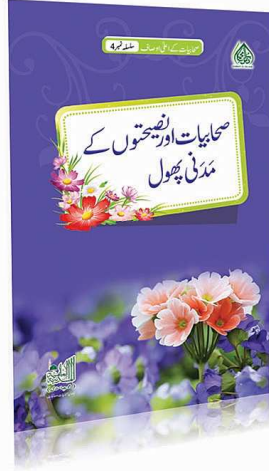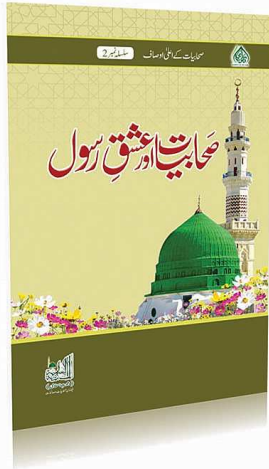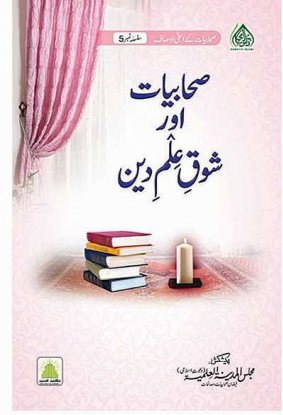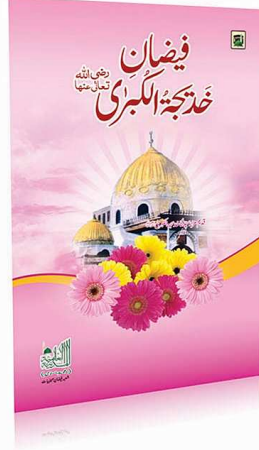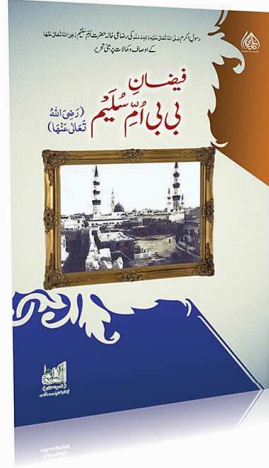
فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

ISBN 978-969-631-974-0

0125764